ترکمانستان کے وفد کی ملاقات

☆ بعد ازاں ملک ترکمانستان سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ شرفِ ملاقات پایا۔

ترکمانستان سے دو افراد پر مشتمل وفد جلسہ یُو کے میں شامل ہوا تھا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے استفسار پر ان مہمانوں نے عرض کیا کہ ہمارے بہت اچھے جذبات ہیں۔ ہمیں جس سچائی کی تلاش تھی وہ ہمیں یہاں آ کر ملی ہے۔ میں ایک **writer** ہوں۔ تیس سال تک اخبار نکالا ہے۔ **16** کتب بھی لکھی ہیں۔

☆ دوسرے مہمان کہنے لگے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا چہرہ دیکھ کر طبیعت اتنی خوش ہوتی ہے کہ بیان نہیں کر سکتا۔ میں نے عالمی بیعت والے دن بیعت کی ہے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا جو ڈسپلن آپ نے یہاں دیکھا ہے۔ ایسا آپ کو اور کہیں بھی نظر نہیں آئے گا۔

☆ موصوف نے کہا، بہت اچھے انتظامات تھے۔ جتنے لوگ ملے ہیں، محبت کرنے والے اور پیار کرنے والے تھے۔

☆ ترکمانستان سے آنے والے ایک دوست 'عبدالرشید' صاحب نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے تقریباً دو سال پہلے اپنے ایک دوست سے اس پیاری جماعت کے بارے میں سنا تھا جس کا نعرہ 'محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں' تھا۔ میں جس دن سے لندن آیا ہوں، پیار اور محبت سے گھرا ہوا ہوں جیسے کہ اپنے حقیقی والدین اور اہل خانہ کے درمیان ہوں۔ جن باتوں نے مجھے بہت متاثر کیا اور میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ جس دن ہم لوگ ترکمانستان سے لندن پہنچے تو ہمیں ایئر پورٹ سے ہوٹل لے جایا گیا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو ڈیوٹی پر متعین احمدی لڑکوں نے سلام کرنے کے بعد فوری یہ کہا کہ آپ لوگ سفر کر کے آئے ہیں، آپ کو بھوک لگی ہوگی اس لئے آپ پہلے کھانا کھا لیں اور پھر آرام کریں۔ یہ بات سن کر مجھے رسول کریم ﷺ کی وہ حدیث یاد آ گئی جب ایک دفعہ آپ ﷺ کی مجلس میں ایک مہمان آیا تو چونکہ آپ کے گھر پر مہمان کو پیش کرنے کے لئے کچھ نہ تھا تو آپ نے اپنے صحابہ سے پوچھا کہ ان میں سے کون ہے جو اس مہمان کو اپنے ساتھ لے جا کر اس کی مہمان نوازی کر سکتا ہے؟ تو ایک صحابی ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ جب کہ ان کے اپنے گھر میں بھی صرف اتنا ہی کھانا تھا کہ وہ اپنے اہل خانہ کو بمشکل کھلا سکیں۔ انہوں نے اپنے بچوں کو کسی طرح بہلا پھسلا کر بھوکے ہی سلا دیا اور مہمان کو کھانا پیش کر دیا جبکہ خود چراغ بجھا کر کچھ ایسی حرکات شروع کر دیں کہ مہمان سمجھے کہ یہ دونوں میاں بیوی بھی کھانا کھا رہے ہیں اور یہ نظارہ اللہ تعالیٰ نے کشفی طور پر رسول کریم ﷺ کو بھی دکھا دیا۔ مجھے تو یہ حدیث یاد آ گئی اور میں نے محسوس کیا کہ یہ جماعت احمدیہ کے افراد حقیقی اسلامی تعلیم پر عمل کرنے والے اور اس کے پیروکار ہیں۔

پھر اس کے بعد جامعہ احمدیہ میں میں نے جب حضور انور کی بڑی تصویر دیکھی تو مجھے اسی وقت یقین ہو گیا کہ حضور انور ایک ایسی شخصیت ہیں جن کا چہرہ اللہ تعالیٰ کے نور سے منور اور روشنی کا ستون ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب حضور جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے تو خاص طور پر میرے پاس آئے۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ میری زندگی کے سب سے حسین لمحات ہیں۔ جب پہلی دفعہ حضور کی نظر مجھ پر پڑی تو میرے جسم پر شدید لرزہ طاری ہو گیا اور کپکپی شروع ہو گئی۔ حضور کچھ آگے جا کر واپس آئے اور میرے ساتھ مصافحہ کیا تو اس کے بعد سے میرے جسم میں ایک جوش اور گرمی کی لہر دوڑ گئی اور مجھے لگا جیسے مجھے ٹھنڈ لگنے سے بخار ہو گیا ہے۔ لیکن کچھ وقت بعد مجھے احساس ہو گیا کہ یہ بخار نہیں، میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔ اصل میں یہ وہ طاقت اور جوش تھا جو حضور کے ساتھ مصافحہ کرنے کے بعد میرے جسم میں سرایت کر گیا ہے۔ یہ کیفیت اگلی صبح تک مسلسل محسوس کرتا رہا۔ میں نے اپنی ساری زندگی میں پہلے کبھی ایسی چیز محسوس نہیں کی تھی۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر مجھے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ میں نے اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی تلاش میں گزاری لیکن اللہ تعالیٰ کو صرف یہاں آ کر ہی پایا۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے عالمی بیعت کی عظیم الشان تقریب میں شامل ہو کر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ جس وقت میں بیعت کر رہا تھا میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور یہ وہ آنسو ہیں جو میرے والد کی وفات پر بھی نہ نکل پائے۔ یہ آنسو بظاہر لگتا تھا کہ شاید بغیر کسی وجہ کے ہیں لیکن بعد میں مجھے سمجھ آئی کہ زمین پر اب ایک ایسی امید پیدا ہو گئی ہے اور لاکھوں لوگوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی ہے جو اپنی ذات میں بے نظیر ہے اور یہ جماعت اپنے عمل سے ہر ایک مشکل اور آفت کو دنیا سے دور اور پاک کرنے کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔

☆ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:** بعض شدت پسند اور انتہا پسند گروپس کے غلط کاموں کی وجہ سے سب کی بدنامی ہو رہی ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم دنیا تک پہنچائیں اور دعا بھی کریں۔

☆ **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:** اب آپ واپس جا کر اپنے حلقہ احباب میں احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

☆ ترکمانستان کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات ایک بج کر **40** منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔